



حضرت شیخ محمد محبت عادل الحَقَّانی

کی صحبت

نماز جو وقت پر ادا ہو

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔
والصلوة والسلام علی رسولنا محمد سید الاولین والآخرین۔ مدیار رسول اللہ! مدیا اصحاب رسول اللہ! مدیا مشائخ شیخ عبداللہ داغستانی! شیخ ناظم الحَقَّانی۔ دستور۔
طریقتنا صحیحہ والنحیۃ النجیۃ۔

اللہ عزوجل نے ہم مسلمانوں کے لئے نعمت عطا فرمائی ہے 'حقیقت میں سارے بنی آدم کے لئے۔ تاہم لوگ اسکی اہمیت نہیں پہچانتے۔ اللہ (ج ج) کا شکر ہے کہ ہم کو مسلمان پیدا کیا۔ چلیں ہم اللہ (ج ج) کی نعمتوں کے لئے شکرگزار ہوتے ہیں۔

ان نعمتوں میں سے ایک نعمت نماز ہے۔ نماز بہت اچھی ہے اور اسکے بہت سارے فائدے ہیں۔ یہ نعمت ہماری اپنی بھلائی کے لئے دی گئی ہے۔ لیکن کوئی بھی اس کی قیمت نہیں جانتے۔ لوگوں کو نماز بہت مشکل لگتی ہے۔ اکثر لوگ نماز چھوڑ دیتے ہیں اور نماز چھوڑنے والوں میں سے ہو جاتے ہیں۔ بعد میں اگر اللہ (ج ج) اُن کو بدلہ دیں تو وہ قضا نمازیں ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

بالکل 'اللہ (ج ج) نے 'ایک مجموعہ' جماعت کے ساتھ پڑھنے کا الگ ثواب رکھا ہے۔ ہر نماز کے لئے ایک اذان ہوتی ہے۔ ایک طرح کی نماز 'سنت' پھر تصبیحات اور خوبصورتی سے فرض نماز پڑھنا ہے۔ اور دوسری طرح کی نماز 'کابلی' سے نماز پڑھنا ہے۔ یا پھر ایسے بھی ہیں جن کو اللہ (ج ج) نے یہ عطیہ نہیں دیا اور شروع سے ہی کوئی نماز نہیں پڑھے۔ اگر اللہ (ج ج) بعد میں اُنکو بدلہ دیتے ہیں تو وہ بعد میں قضا پڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بے شک جو نماز بعد میں قضا ادا کی جائے 'اسکی فضیلت ایک ہزار میں ایک کے برابر بھی نہیں ہوتی' اُس نماز کے جو وقت پر 'سنت' اور ادب کے ساتھ ادا ہوتی ہے۔ تو ایک نماز چھوڑ دینا اور بعد میں قضا پڑھنے کا مطلب 'اتنا سارا انعام اور ثواب چھوڑ دینا ہے۔

چلیں ہم فرض کرتے ہیں کہ وہ بعد میں قضا پڑھنے کے لئے لیکن سنتوں کی قضا نہیں ہوتی 'ان لوگوں نے اسکو پہلے سے ہی کھو دیا۔ اگر آپ سنت بعد میں پڑھنا چاہتے ہوں تو وہ سنتوں میں شمار نہیں کی جائے گی' یہ اب نفل میں شمار ہوگی۔ سنتیں دو قسم کی ہیں۔ سنتِ موکدہ



حضرت شیخ محمد محمت عادل الحَقَّانی

کی صحبت

اور سنتِ غیر موکدہ - فجر کی سنت 'ظہر کی پہلی اور آخری سنتیں' مغرب کی آخری سنت اور عشاء کی آخری سنتیں - یہ سارے سنتِ موکدہ ہیں - آپ کو یہ پڑھنا ہوگا۔

اسکے علاوہ دوسری سنتیں بھی ہیں - مثال کے طور پر 'ظہر کے آخری دو رکعت سنت' سنتِ موکدہ - ہم اسکو ۳ رکعت پڑھتے ہیں 'جو غیر موکدہ ہے - ظہر کے پہلے اور عشاء کے پہلے کی سنتیں' غیر موکدہ ہیں - اگرچہ کہ یہ سنتیں غیر موکدہ ہیں لیکن انکا ثواب نفل نمازوں سے کئی گنا زیادہ ہے -

اسلئے نمازوں کو سرسری طور پر نہیں لینا چاہئے 'سنتوں کو سرسری طور پر نہیں لینا چاہئے - فرض کسی طرح سے پڑھی جاسکتی ہے 'لیکن سنتوں کی قضا نہیں ہے - اگر آپ یہ پہلے ہی چھوڑ چکے ہیں تو آپ نے ایک بہت بڑے انعام کو کھودیا -

آپ اسکو کبھی کبھار پڑھ سکتے ہیں یا شاید آپ نہ پڑھیں - ہم یہ اس لئے کہہ رہے ہیں تاکہ آپ زیادہ سے زیادہ جزا 'زیادہ ثواب پاسکیں - ہم یہ ایسے لوگوں کو تجویز کرتے ہیں جو اپنی آخرت کو بہتر بنانا چاہتے ہیں - اگر ایسے لوگ ہیں جو بالکل نمازی نہیں پڑھتے ہیں 'ہم انکو دن میں دو رکعت پڑھنے کی تجویز دیتے ہیں 'تاکہ وہ نماز پڑھنا شروع کریں - یہ دو رکعت ہیں 'جب تک وہ اسکے عادی نہ ہوجائیں - ایک بار جو عادی ہوجائیں 'انشاء اللہ 'اگر اللہ (ج ج) نے چاہا تو وہ قضا نمازیں بھی ادا کریں گے -

نماز 'عبادت ہے 'ہمارے مقدس رسول ﷺ نے فرمایا " نماز میرے آنکھوں کی روشنی ہے " - جو لوگ نماز پڑھتے ہیں وہ اپنی دنیا کو فائدہ مند بناتے ہیں - اور جو نماز نہیں پڑھتے 'انکی دعا قبول نہیں ہوتی - شیخ مولانا (ق س) کہتے تھے کہ 'اگر ایسے لوگوں کے لئے دعا کریں تو وہ بھی قبول نہیں ہوتی - یہاں تک کہ اگر ایک ولی بھی ان کے لئے دعا کریں تو وہ بھی قبول نہیں ہوتی - شیخ مولانا (ق س) کہتے تھے " میں تمہارے لئے دعا کر رہا ہوں تم بھی کم از کم ایک دن میں دو رکعت نماز پڑھا کرؤ -

اللہ (ج ج) 'ہمارے لئے یہ عبادت آسان فرمائیں 'انشاء اللہ - اللہ عزوجل 'ہم کو کالمی سے اپنی حفاظت میں رکھیں -



حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقانی
کی صحبت

ومن الله التوفيق -
الفاتحہ -

حضرت شیخ محمد محمت عادل
۱۵ فروری ۲۰۱۶ / ۶ جمادی الاول ۱۴۳۷
اکبابا درگاہ صبح نماز